7889 ـ بچہ پیدا ہونے كے استقبال ميں اسلامى امور

سوال

ايك يا دو روز بعد پيدا ہونےوالے بچہ كے استقبال كے ليے مجھے كيا يا مجھے كيا تيارى كرنى چاہيے، كيا اس كے بارہ ميں كوئى طريقہ اور سنت ہے جس پر ميں عمل كروں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

ہمارى اللہ تعالى سے دعا ہے كہ وہ آپ كے آنےوالے بچے ميں بركت عطا فرمائے، اور اسے نيك و صالح اور متقى بنائے، تا كہ وہ آپ كى نيكيوں ميں شامل ہو، كيونكہ رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے مرى ہے آپ نے فرمايا:

" جب ابن آدم فوت ہو جاتا ہے تو اس كے اعمال رك جاتے ہيں، ليكن تين قسم كے اعمال ايسے ہيں جو ركتے نہيں: صدقہ جاريہ، يا نفع مند علم، يا نيك و صالح اولاد جو اس كے ليے دعا كرے "

صحيح مسلم حديث نمبر (1631).

دوم:

ہمارے علم كے مطابق پيدا ہونے والے بچے كے استقبال كى تيارى ميں كوئى ايسا شرعى عمل نہيں ہے جو اس كى پيدائش سے ايك يا دو روز يا اس سے زيادہ اور كم ايام قبل كيے جائيں، صرف اتنا ہے كہ اچھى اور عام دعائيں كى جائيں، مثلا بچے كى سلامتى و عافيت كے ساتھ پيدائش اور اس كى ہدايت كى دعا كرنا اللہ سبحانہ و تعالى نے نيك و صالح عمران كى بيوى كى دعائيں ذكر كي ہيں، جب عمران كى بيوى كہنے لگى:

جب عمران كى بيوى نے كہا اے ميرے رب! ميرے پيٹ ميں جو كچھ ہے اسے ميں نے تيرے نام آزاد كرنے كى نذر مانى ہے، تو ميرى طرف سے قبول فرما! يقينا تو خوب سننے والا اور پورى طرح جاننے والا ہے

چنانچہ جب اس نے بچى جنى تو كہنے لگى كہ ميرے رب ! مجھے تو لڑكى ہوئى، حالانكہ اللہ تعالى كو خوب معلوم ہے كہ اس نے كيا جنا، اور لڑكا لڑكى جيسا نہيں، ميں نے تو اس كا نام مريم ركھا ہے، ميں اسے اور اس كى اولاد كو

شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں آل عمران (35 ـ 36).

ذیل میں بطور راہنمائی چند ایك اشیاء پیش كی جاتی ہیں جو آپ بچہ پیدا ہونے اور اس كے بعد كرینگی:

ا ۔ بچے كو گھڑتی دینا (یعنی كھجور خود چپا كر نرم كر كے بچے كو چٹانا) اور اس كے لیے خیر و بركت كی دعا كرنا.

ابو موسی رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ میرا بچہ پیدا ہو تو میں اسے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم كے پاس لایا تو آپ نے اس كا نام ابراہیم ركھا، اور اسے كھجور چبا كر كھلائی اور اس كے لیے خیر و بركت كی دعا كی اور مجھے پكڑا دیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5150) صحیح مسلم حدیث نمبر (2145).

التحنیك: بچہ پیدا ہوتے ہی كوئی میٹھی چیز مثلا كھجور یا شہد اس كے منہ میں ركھنے كو تحنیك كہتے ہیں.

ب ۔ بچے كی پیدائش كے پہلے یا ساتویں روز بچہ كا نام ركھنا مستحب ہے.

انس بن مالك رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رات میرا ایك بیٹا پیدا ہوا ہے، جس كا نام میں نے اپنے باپ كے نام پر ابراہیم ركھا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر (3126).

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان كرتی ہیں كہ:

" رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حسناور حسین رضی اللہ تعالی عنہما كی جانب سے ساتویں روز عقیقہ كیا اور ان كا نام ركھا "

ابن حبان (12 / 127) مستدرك الحاكم (4 / 264) حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری (9 / 589) میں اسےصحیح قرار دیا ہے.

ج ۔ عقیقہ اور ختنہ كرنا:

1 ـ سلمان بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ بیان كرتے ہیں كہ نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" بچہ كا عقیقہ ہے، چنانچہ اس كی جانب سے خون بہاؤ اور اس كی گندگی دور كرو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1515) سنن نسائی حدیث نمبر (4214) سننن ابو داود حدیث نمبر (2839) سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (3164) اس حدیث کو علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل (4 / 396) میں صحیح قرار دیا ہے.

2 ـ سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" ہر بچہ اپنے عقیقہ کے ساتھ رہن اور گروی رکھا ہوا ہے، ساتویں روز اس کی جانب سے ذبح کیا جائے، اور اس دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر منڈایا جائے "

سنن ترمذی حدیث نمبر (1522) سنن نسائی حدیث نمبر (4220) سنن ابو داود حدیث نمبر (2838) علامہ البانی رحمہ اللہ نے الارواء الغلیل (4 / 385) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

ابن قیم رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے: ان کے قول کا خلاصہ یہ ہے کہ:

" عقیقہ کے فوائد میں یہ بھی ہے کہ:

یہ اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ ہے، کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو اس عقیقہ کے ساتھ قرب حاصل کیا جاتا ہے..

اس کے فوائد میں یہ بھی ہے: کہ یہ عقیقہ رہن اور گروی سے بچے کو آزاد کرتا ہے، کیونکہ بچہ عقیقہ کے ساتھ گروی ہے حتی کہ والدین اسے چھڑائیں.

اور اس کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے: یہ فدیہ ہے جس کے ساتھ بچہ کا فدیہ جاتا ہے جس طرح اللہ سبحانہ و تعالی نے اسماعیل علیہ السلام کے بدلے مینڈھے کا فدیہ دیا تھا "

دیکھیں: تحفۃ المودود صفحہ نمبر (69).

عقیقہ کے فوائد میں یہ بھی شامل ہے کہ عقیقہ میں عزیز و اقارب اور رشتہ دار اور دوست و احباب اکٹھے ہوتے ہیں.

ج ۔ اور ختنہ کرانا یہ فطرتی سنتوں میں شامل ہوتا ہے، اور یہ بچے کے لیےواجبات میں شامل ہوتا ہے، اور طہارت سے تعلق ہونے کی بنا پر بھی، اور یہ نماز صحیح ہونے کی شروط میں شامل ہے.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ:

" پانچ فطرتی اشیاء ہیں: ختنہ کرانا، اور زیر ناف بال مونڈنا اور بغلوں کے بال اکھیڑنا، اور ناخن کاٹنا، اور مونچھیں کاٹنا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (5550) صحیح مسلم حدیث نمبر (257).

سوم:

علماء کرام نے بچے کی سنتوں میں بچے کے دائیں کان میں اذان کہنا بھی شامل کیا ہے، تو جب دنیا میں اس کے کان کھلیں تو سب سے پہلے کلمہ توحید ہی اس کے کان میں جائے، جس کا بہت عظیم اور مبارك اثر ہے، لیکن بائیں کان میں اقامت کہنا ثابت نہیں ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (1 / 491).

چہارم:

بچے کا سر منڈانا اور پھر اس کے سر کو زعفران ملنا جس میں عظیم فوائد ہیں، پھر بالوں کے برابر سونا یا چاندی صدقہ کرنا، اس میں شرط نہیں کہ بالوں کا وزن کیا جائے، اگر یہ مشکل ہو تو سونے یا چاندی کی قیمت جو بالوں کے وزن کے اندازا برابر ہو صدقہ کیا جائے، اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ ہماری اور ہماری اولاد کی ہر شر و برائی سے حفاظت فرمائے، اور ہمیں دنیا و آخرت میں عافیت سے نوازے.

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے.

واللہ اعلم .